



## سوال

(151) ہم بغض کا تبادلہ اضافے کے ساتھ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جھ پلائی (ایک ہیمانہ) دھان دے کر چار مہینے کے بعد چاول 12 پائی لیتے ہیں۔ کیا یہ سود میں داخل ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت سود میں داخل ہونے کی وجہ سے ناجائز اور ممنوع ہے خواہ یہ معاملہ بیع و شرا (خرید و فروخت) کی صورت میں ہو یا قرض اور ادھار کی شکل میں بہر صورت ممنوع ہے۔ ہاں قرض کی صورت میں اگر قرض دہندہ دو گنا یا اصل سے کچھ زیادہ لینے کی شرط نہ لگائے نہ زیادہ دینے اور لینے کا دستور رواج ہو اور نہ قرض لینے والا اصل سے زیادہ واپس کا وعدہ کرے بلکہ محض اپنی خوشی سے بغیر شرط کے اور بغیر دستور و رواج کے اور بغیر وعدہ کے کچھ زیادہ دیدے تو قرض دہندہ کے لئے اس کا لینا بلا شک و شبہ جائز ہوگا۔ تفصیل مع دلیل بحاری 82/5 و مسلم 1225/3 موطا امام مالک ص: 479 و عالمگیری باب القرض والاستقراض 47/3 و المغنی 436/2 و فتح القدر و محلی سلام اللہ قلمی میں ملاحظہ کیجئے۔ اور بیع کی صورت میں یہ معاملہ مطلقاً ناجائز ہے۔ میرے نزدیک احتیاط اسی میں ہے کہ چاول اور دوسرے غلہ جات کو اشیاء ربویہ کے حکم میں قرار دے کر ان میں ربوی معاملہ سے اجتناب کیا جائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب البیوع

صفحہ نمبر 331



## محدث فتویٰ